بہت جامع اور ایک داعی کی تمام ضروریات و فرائض سے بحث کرتی ہے۔ کتاب پر نظر ڈالنے سے اندازہ ہوا کہ ان کے خیالات سلجھے ہوئے ہیں اور طرز فکر میں ژولیدگی نہیں پائی جاتی۔ تزکیہ و تبلیغ، اور طہارت قلب و روح پر مختلف حیثیتوں سے دلنشین بحثیں ہیں۔ ایسی متنوع کتاب کا کہیں سے اقتباس دینا ذرا مشکل ہے۔ اس لیے ہم یہاں اپنی اجمالی اور عام رائے پر بس کرتے ہیں۔ کتاب اس قابل ہے کہ اسلامی تحریک کے علم بردار جہاں بھی ہوں، اس سے فائدہ اٹھائیں اور اپنی اور اپنے رفیقوں کی تربیت میں اس سے مدد لیں۔

(۸) فقه السنة (جلد اول)۔ مؤلف: السید سابق۔ چھوٹی کتابی تقطیع، ۳۲۰ صفحے، طباعت و کاغذ اعلیٰ۔ مطبوعہ: قاہرہ ۱۳۷۰ھ، ۱۹۵۰ء

یہ کتاب حدیث و فقہ کا مجموعہ ہے۔ ترتیب فقہی ابواب کی ہے، مگر استدلال کی بنیاد زیادہ تر حدیث پر ہے۔ مصنف نے سادہ اور عام فہم انداز میں فقہی مسائل بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔ "فقہی مسائل" سے عام فقہی کتابوں کی طرف ذہن منتقل نہ ہو۔ مصنف نے بحث و تحقیق میں صرف حدیث پر اعتماد کیا ہے۔ "نقل مذاہب" بھی کرتے ہیں، مگر کسی ایک فقہی مذہب کے پابند نہیں معلوم ہوتے کہیں ایک مسلک کو دوسرے پر ترجیح بھی دیتے ہیں جیسے رفع یدین کے باب میں خاصی مدلل بحث کے بعد جمہور ائمہ کے مذہب کو ترجیح دی ہے (صفحہ ۲۴۹-۲۵۱)۔ اسی طرح قرأۃ خلف الامام میں حنفیہ اور شافعیہ کے بین بین ابن تیمیہ کے مسلک کی تائید کی ہے (صفحہ ۲۸۰)۔ تارکِ صلوٰۃ کی تکفیر کے بارے میں غیر جانبدار رہنے کی کوشش کی ہے مگر آخر میں شوکانی کا قول نقل کرنے سے خیال ہوتا ہے کہ شاید مؤلف کا رجحان اسی طرف ہے شوکانی کی تفصیلی رائے کے لیے ملاحظہ ہو: نیل الاوطار (ج ۱ صفحہ ۲۵۴-۲۵۶)۔

حدیث و فقہ کے مبتدی طالب علم کے لیے یہ کتاب ہمیں بہت مفید معلوم ہوئی۔ ہمارے سامنے پہلی جلد کا دوسرا ایڈیشن ہے۔ اس میں کتاب الطہارۃ اور کتاب الصلوٰۃ کے اکثر ابواب آگئے ہیں۔ اس کی دو جلدیں اور چھپ چکی ہیں۔ تیسری ابھی ابھی شائع ہوئی ہے۔ شروع میں حسن البنا مرحوم کا ایک مختصر پیش لفظ ہے۔ اس کے بعد مؤلف کا پُرمغز مقدمہ ہے، جس میں انہوں نے دین کے مقصد اور اسلامی فقہ پر گفتگو کی ہے۔ "خلافیات" میں ان کے افکار بہت سلجھے ہوئے اور صاف ہیں۔ یہ دیکھ کر خوشی ہوتی ہے کہ